



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی کتابی کسی بحری کو اس طرح ذبح کرے جس طرح کوئی مسلمان ذبح کرتا ہے مگر وہ اس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو کیا اس ذبیحہ کا کھانا جائز ہے کیونکہ وہ تو میت (تین خداؤں) پر ایمان رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی کتابی کسی ذبیحہ کو ذبح کرے اور ہمیں یہ معلوم ہو کہ اس نے اس پر اللہ کا نام لیا ہے تو اسے کھانا حلال ہے کیونکہ وہ ارشاد باری تعالیٰ:

وَلَكُمْ مِنَ الدِّينِ أَوْ تَوَالِحِيبِ حَلَّ لَكُمْ ... سورة المائدة

”اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لیے حلال ہے۔“

کے عموم میں داخل ہے اور اگر یہ معلوم ہو کہ اس نے غیر اللہ کا نام لیا ہے تو پھر اسے کھانا حلال نہیں ہے کیونکہ پھر وہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم میں داخل ہوگا کہ:

وَلَا تَجْعَلُوا حِلَّ مِمَّا يَنْهَى اللَّهُ عَنْهُ فَنِفْسٍ ... سورة الانعام

”اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔“

نیز یہ اس ارشاد باری تعالیٰ کے عموم میں بھی داخل ہے:

فَمَا أَكَلِ الْغَيْرِ اللَّهُ بِهِ ... سورة المائدة

”اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے تو وہ حرام ہے۔“

اور اگر ہمیں یہ معلوم نہ ہو کہ اس نے اللہ کا نام لیا ہے یا اسے ترک کر دیا ہے تو اسے کھانا جائز ہے کیونکہ اصل میں ان کے فیچے حلال ہیں جیسا کہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کا تقاضا ہے:

وَلَكُمْ مِنَ الدِّينِ أَوْ تَوَالِحِيبِ حَلَّ لَكُمْ ... سورة المائدة

”اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لیے حلال ہے۔“

عدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 477

محدث فتویٰ